# صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

## مباحثات

بروز بدھ مورخہ 23 اکتوبر 2013ء

(بمطابق 17 ذوالحجہ 1434 ہجری)

جلد 7      شمارہ 1

سرکاری رپورٹ


| مندرجات | صفحہ نمبر |
|---|---|
| 1۔ تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ | 01 |
| 2۔ اراکین کی رخصت | 02 |
| 3۔ مسند نشین حضرات کی نامزدگی | 02 |
| 4۔ عرضداشتوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل | 02 |
| 5۔ سابق وزیر قانون، جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور شہید کو خراج عقیدت | 03 |

# صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز بدھ مورخہ 23 اکتوبر 2013 بمطابق 17 ذوالحجہ 1434 ہجری بعداز دوپہر چار بجکر پچاس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب قائمقام سپیکر، امتیاز شاہد مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

---

## تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطَـٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمَـٰنِ الرَّحِيمِ۔

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ أُجُورَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيَـٰمَةِ ۖ فَمَن زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ۗ وَمَا الۡحَيَوٰةُ الدُّنۡيَآ إِلَّا مَتَـٰعُ الۡغُرُورِO لَتُبۡلَوُنَّ فِيٓ أَمۡوَٰلِكُمۡ وَأَنفُسِكُمۡ وَلَتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الۡكِتَـٰبَ مِن قَبۡلِكُمۡ وَمِنَ الَّذِينَ أَشۡرَكُوٓاْ أَذٗى كَثِيرٗا ۚ وَإِن تَصۡبِرُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡأُمُورِ۔

ترجمہ: ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو پوری پاداش تمھاری قیامت ہی کے روز ملے گی تو جو شخص دوزخ سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا سو پورا کامیاب وہ ہوا۔ اور دنیاوی زندگی تو کچھ بھی نہیں مگر صرف دھوکے کا سودا ہے۔ البتہ آگے اور آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں اور اپنی جانوں میں اور البتہ آگے کو اور سنو گے بہت سی باتیں دل آزاری کی ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں اور ان لوگوں سے جو کہ مشرک ہیں اور اگر صبر کرو گے اور پرہیز رکھو گے تو یہ تاکیدی احکام میں سے ہے۔
و آخِرُ الدَعۡوَانا أَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَـٰلَمِينَ۔

جناب قائمقام سپیکر: جزاک اللہ۔

## اراکین کی رخصت

جناب قائمقام سپیکر: جن معزز اراکین اسمبلی نے رخصت کیلئے درخواستیں ارسال کی ہیں: جناب وجیہہ الزمان صاحب، ایم پی اے; حاجی ابرار حسین تنولی صاحب; ڈاکٹر مہرتاج روغانی صاحبہ; جناب صالح محمد خان; ملک نور سلیم خان صاحب; بی بی فوزیہ صاحبہ; جناب گل سید خان صاحب; سردار ظہور احمد صاحب; میاں ضیاء الرحمن صاحب; جناب شاہ حسین صاحب۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Acting Speaker: The leave is granted.

ایک رکن: جناب سپیکر!

جناب قائمقام سپیکر: پلیز، آپ تشریف رکھیں جی۔

## مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Acting Speaker: Item No. 3, 'Penal of Chairmen': In pursuance of sub rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members, in order of priority, to form a Panel of Chairmen for the current Session:

1. Mr. Qurban Ali Khan;
2. Mr. Gul Said Khan;
3. Mr. Shah Hussain;
4. Mr. Sardar Hussain.

## عرضداشتوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

Mr. Acting Speaker: Item No. 4, 'Committee on Petitions': In pursuance of rule 116 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby constitute a Committee on Petitions, comprising the following Members:

1. Arbab Akbar Hayat;
2. Mr. Qurban Ali;
3. Mr. Faisal Zaman;
4. Mr. Zareen Gul;
5. Mr. Sami Ullah Khan;
6. Madam Maleeha Tanveer

## سابق وزیر قانون، جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور شہید کو خراج عقیدت

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> (آبدیدہ ہوتے ہوئے) اب میں اپنی اور تمام اسمبلی ممبران اور اسمبلی سیکرٹریٹ کی طرف سے جناب سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ شہید اسرار اللہ خان گنڈاپور کو خراج عقیدت کے طور پر ان کی خالی نشست پر پھولوں کا گلدستہ رکھ لیں۔ دیگر جو بھائی پھول لائے ہیں، ان کی خدمت میں بھی التماس ہے کہ وہ۔۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر شہید کی نشست پر پھولوں کا گلدستہ رکھا گیا)

(اس مرحلہ پر موجود جملہ اراکین اسمبلی شہید کی نشست کے گرد خاموش کھڑے رہے)

(اس مرحلہ پر وزیر موصوف شہید اور دیگر شہداء کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی گئی)

<u>جناب قائمقام سپیکر:</u> (آبدیدہ ہوتے ہوئے) معزز اراکین اسمبلی! تمام ارکان سے گزارش ہے کہ وہ صبر و تحمل سے کام لیں اور اپنی نشست پہ تشریف فرمائیں۔

ے ایک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا بچھڑا وہ اس ادا سے کہ رت ہی بدل گئی

معزز اراکین اسمبلی!۔۔۔۔۔

(عصر کی اذان)

<u>جناب قائم مقام سپیکر:</u> معزز اراکین اسمبلی! آج کا یہ غیر معمولی اجلاس اپوزیشن جماعتوں سے تعلق رکھنے والے تمام ایم پی ایز صاحبان کی ریکوزیشن پر طلب کیا گیا ہے جس کا مقصد وزیر قانون اسرار اللہ خان گنڈاپور شہید کی المناک موت سے ایک پیدا ہونے والی صورتحال اور ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور شہید کی شہادت کا غم ان کے عزیز و اقارب کیلئے قیامت صغریٰ سے کم نہیں مگر یہ دکھ اور رنج صرف اسرار اللہ گنڈاپور شہید کے خاندان کا نہیں بلکہ یہ ہمارا بہت بڑا قومی المیہ ہے۔ اس دلخراش واقعہ نے ملک کے طول و عرض میں غم کی چادر بچھا رکھی ہے، خیبر پختونخوا بدقسمتی سے عید کی خوشی نہ منا سکا، ہر دل بوجھل ہے، ہر آنکھ اشکبار ہے، تمام اراکین اسمبلی کے دل خون کے آنسو رو رہے ہیں۔ اسرار اللہ گنڈاپور شہید کی شہادت کو ہر خاص و عام نے محسوس کیا اور دل پر لیا۔ وہ اپنی جاذب شخصیت و اعلیٰ اخلاق و کردار کی وجہ سے ہر دلعزیز تھے، وہ عوام کی نگاہ میں معتبر شخصیت تھے اور کہنہ مشق مدبر سیاستدان ہونے کے علاوہ بہترین پارلیمنٹیرین تھے، خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت میں بطور وزیر قانون مختصر عرصہ میں شاندار کارکردگی دکھائی جو کہ برسوں یاد رکھی جائے گی۔ ان کے جوان جذبوں نے

تعمیر وطن کیلئے ابھی بہت کچھ کرنا تھا لیکن موت کے ظالم پنجوں نے ان کو ہم سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جدا کر دیا۔ اسرار اللہ گنڈا پور کی شہادت سے صوبے میں جو خلاء پیدا ہو چکا ہے، وہ شاید ہی پورا ہو سکے گا لیکن یہ اسمبلی گواہ رہے گی کہ اس بلند پایہ شخصیت کو وقت کی دھول دھندلا نہ سکے گی۔ اسرار اللہ گنڈا پور شہید ہمارے دلوں میں ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہیں گے کیونکہ ایسی بلند خصلت شخصیات دلوں میں ایسی گہری یادیں چھوڑ جاتی ہیں کہ ان کی موت ہی ان کو امر کر دیتی ہے۔ اسرار اللہ گنڈا پور شہید خیبر پختونخوا اسمبلی کے ایک مضبوط ستون تھے، ہم سب ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے حب الوطنی، ملنساری اور عوامی خدمت کی روایات کو برقرار رکھیں گے ان شاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور غمزدہ خاندان کو اس بہت بڑے سانحہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

With out going to further proceedings ایک بار پھر میں گزارش کرتا ہوں قاری صاحب سے کہ وہ اجتماعی دعا کریں، مفتی جانان صاحب، مفتی جانان صاحب۔ اس کے علاوہ ہمارے اسمبلی کے ایک معزز بھائی کی جوانسال بیٹی فوت ہو چکی ہے، ان کی مغفرت کیلئے بھی دعا کریں۔

(اس مرحلہ دعائے مغفرت کی گئی)

Mr. Acting Speaker: The Sitting is adjourned till 4:00 p.m. of tomorrow afternoon.

---

(اجلاس بروز جمعرات مورخہ 24 اکتوبر 2013 بعداز دوپہر چار بجے تک ملتوی ہو گیا)